ہفتہ وار رسالہ: 339
WEEKLY BOOKLET:339

مکّے کی زیارات
امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ

(امیرِ اہلِ سنت کا عمرہ 2023ء مع تحریرات)

صفحات 30

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا حرم کی ہے
خوب رحمت برستی رب کی ہے

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

مدینہ نہ دیکھا تو کچھ بھی نہ دیکھا

شیخ عبدُ الحقّ مُحَدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب کوئی مسلمان زیارت کی نیّت سے مدینۃُ المُنَوَّرہ آتا ہے تو فِرِشتے رَحمت کے تحفوں سے اُس کا اِستِقبال کرتے ہیں۔

(جذب القلوب، ص211)

امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا عمرہ مع مدینۂ پاک کی حاضری (2022) رسالے کے بعد اِس سال (2023) میں امیرِ اہلِ سنّت کے سفرِ مدینہ پر تحریری رسالہ بنام **"مکّے کی زیارات امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ"** آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ مختلف ویڈیوز وغیرہ سے حاصل کی گئی معلومات کی روشنی میں یہ سفر نامہ تیار کیا گیا ہے نیز موقع کی مُناسَبت سے امیرِ اہلِ سنّت کی خوش نصیب عاشقانِ رسول کے نام لکھی گئی تحریرات کا عکس بھی پیش کیا جارہا ہے، اللہ پاک نے چاہا تو اِن کا بغور مطالعہ اُن یادگار لمحات کی پُرکیف یادوں کی عکّاسی کرے گا۔ اللہ کریم ہمیں امیرِ اہلِ سنّت کے عشقِ مکہ و مدینہ کا صدقہ نصیب کرے اور بار بار حج و زیارتِ مدینہ سے نوازے۔ کاش! ہر سال امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ حَرَمَینِ طَیِّبَین کی حاضری کی خیر و عافیت سے سعادت ملے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

دکھا دے ایک جھلک سبز سبز گنبد کی — بس اُن کے جلووں میں آجائے پھر قضا یارب
مدینے جائیں پھر آئیں دوبارہ پھر جائیں — اِسی میں عمر گزر جائے یاخدا یارب

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و بے حساب مغفرت
ابو محمد طاہر مَدَنی عطاری عُفِیَ عنہ
(شعبہ: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)
المدینۃ العلمیہ اسلامک ریسرچ سینٹر

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

مکّے کی زیارات امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ (دسمبر 2023)

دُعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یااللہ پاک! جو کوئی 30 صفحات کا رسالہ "مکّے کی زیارات امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ" پڑھ یا سُن لے اُسے بار بار مکہ و مدینہ کی زیارت نصیب کر اور اُسے حجِّ مقبول نصیب کر کے بے حساب جنّتُ الفِردوس میں داخلہ عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُعا قبول ہوتی ہے (دُرود شریف کی فضیلت)

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: تمام دعائیں پردے میں ہوتی ہیں یہاں تک کہ ان کے شروع میں اللہ پاک کی حَمْد (یعنی تعریف بیان) کی جائے اور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرودِ پاک بھیجا جائے پھر دعا کی جائے تو دعا کرنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے۔
(القول البدیع، ص222)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرود و سلام
کہ دَفع کرتا ہے ہر اِک بَلا دُرود و سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ✿✿✿ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مکّے سے یمن

مکۂ پاک میں عبدُ الرحیم یا عبدُ الرحمٰن نامی ایک نیک شخص رہتا تھا جو ہر وقت اللہ پاک کی عبادت کرتا رہتا تھا۔ عظیم تابعی بزرگ، حضرتِ امام حَسَن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کی رِضا کے لیے اس سے محبت فرماتے۔ اُس نے مکۂ پاک سے یمن چلے جانے کا ارادہ کیا تو حضرتِ امام حَسَن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ کو اس بات کی خبر پہنچی تو آپ نے اُسے مکۂ پاک ہی میں رہنے کی ترغیب دلاتے ہوئے ایک خط لکھا جس میں قرآنی آیات و احادیثِ مبارکہ کی روشنی

میں مکۂ پاک کے فضائل کا بیان تھا۔[1] (اُس خط کا کچھ حصہ خلاصۃً پیش کیا جاتا ہے۔)

حضرتِ امام حَسَن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ کا خط

حضرتِ امام حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم، اے بھائی! اللہ پاک آپ کی حفاظت فرمائے، آپ کو ہر ناپسندیدہ چیز سے محفوظ فرما کر مزید نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی رحمت سے ہمیں جنّت میں جمع فرمائے۔

اے میرے بھائی! اللہ پاک آپ کو لمبی عمر عنایت فرمائے، مجھے خبر پہنچی کہ آپ امن کی جگہ حرم شریف سے یمن جانے کا ارادہ رکھتے ہیں، خُدا کی قسم! مجھے اس خبر سے بہت غم ہوا۔

مجھے آپ کی سوچ پر تَعَجُّب ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو مکۂ پاک میں رہنے کی سعادت بخشی مگر آپ یہاں سے جانے کا ارادہ کر رہے ہیں حالانکہ آپ کو تو اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے آپ کو اپنے اَمن والے حَرَم میں جگہ عطا فرمائی۔

اے میرے بھائی! آپ دنیا کی شَرَف و عظمت کے اعتبار سے بہترین اور اللہ پاک کی پسندیدہ زمین پر ہیں لہٰذا یہاں سے جانے کے بارے میں نہ خیال کریں۔ اللہ پاک ہمیں اور آپ کو اچھے اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔ (فضائل مکہ، ص12 ماخوذاً)

تیرے گھر کے پھیرے لگاتا رہوں میں — سدا شہر مکہ میں آتا رہوں میں
میں لیتا رہوں بوسۂ سنگِ اَسود — یُوں دِل کی سیاہی مٹاتا رہوں میں

---

1 ... مکۂ پاک یا مدینہ شریف میں مستقل رہائش اختیار کرنے کے بارے میں اہم معلومات کے لئے امیرِ اہلِ سنّت کی کتاب "عاشقانِ رسول کی 130 حکایات" صفحہ 196 پڑھیے، یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

الٰہی میں پھرتا رہوں گردِ کعبہ
یوں قِسمت کی گردِش مٹاتا رہوں میں
لِپٹ کر گلے لگ کے مَیں مُلتزَم سے
گناہوں کے دَھبّے مِٹاتا رہوں میں
حطیمِ حرم میں نمازوں کو پڑھ کر
تیرے در پہ دُکھڑے سُناتا رہوں میں
میں پیتا رہوں ہر گھڑی آبِ زَم زَم
لگی اپنے دِل کی بُجھاتا رہوں میں
صفا اور مَرْوَہ کے مابَیْن دوڑوں
سَعْی کر کے تجھ کو مَناتا رہوں میں
تُو شر سے پناہ دے مُقدّر ہو ایسا
کہ بس خیر ہی خیر پاتا رہوں میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلِ سنّت کی عمرہ شریف کے لئے روانگی

شُکرِ خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پر نِثار جان فلاح و ظفر کی ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 18 جمادی الاولیٰ 1445 ہجری، 3 دسمبر 2023 بروز پیر شریف امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ ، نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری دَامَ ظِلُّہٗ اور حاجی علی رضا عطاری [1] مع اپنے ننھے مُنّے صاحبزادے حسن رضا عطاری سَلَّمَہُ البَارِی مختصر سے قافلے کی صورت میں عُمرے کے لئے روانہ ہوئے۔

روانگی سے پہلے رِقّت انگیز کیفیّت میں امیرِ اہلِ سنّت نے کچھ اس طرح ارشاد فرمایا: حاجی عمران (نگرانِ شوریٰ) ہمارے اِس مدنی قافلے کے اَمیر ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَیں رفیقُ الحَرَمین سے سفرِ مدینہ کے لئے نِیَّتیں کرچکا ہوں، اب ہم ائیرپورٹ کی طرف جائیں گے، گھر سے نکلتے وقت یہ اشعار لبوں پر جاری تھے:

1 ...حاجی علی رضا بھائی کا تعلق (پنجاب) پاکستان سے ہے اور آپ امیرِ اہلِ سنّت کی خدمت میں رہتے ہیں۔

مُدّعا زِیست کا میں نے پایا　　رحمتِ حق نے کیا پھر سایہ
میرے آقا نے کرم فرمایا　　پھر مدینے کا بُلاوا آیا
پہلے کچھ اَشک بہا لوں تو چلوں　　اک نئی نعت سُنا لوں تو چلوں
سَیِّدِی اَنْتَ حَبِیْبِی

شُکر میں سر کو جُھکانے کیلئے　　داغ حسرت کے مٹانے کیلئے
بَخْتِ خوابیدہ جگانے کیلئے　　اُن کے دربار میں جانے کیلئے
اپنی اوقات بنا لوں تو چلوں　　اک نئی نعت سُنا لوں تو چلوں
سَیِّدِی اَنْتَ حَبِیْبِی

سامنے ہو جو درِ لُطف و کرم　　یوں کروں عرض کہ یا شاہِ اُمَم
آگیا آپ کا محتاجِ کرم　　اِس گنہگار کا رکھئے گا بھرم
شوق کو عرض بنا لوں تو چلوں　　اک نئی نعت سُنا لوں تو چلوں
سَیِّدِی اَنْتَ حَبِیْبِی

ائیرپورٹ کی طرف روانگی میں اَشعار اور ذوق بھری کَیفِیّات

امیرِ اہلِ سنّت عرب اَمارات (دُبئی) سے حِجازِ مُقدّس کے لئے ائیرپورٹ جاتے ہوئے گاڑی میں آنکھیں بند کئے یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

ارے زائرِ مدینہ! تو خوشی سے ہنس رہا ہے　　دلِ غمزدہ جو پاتا تو کچھ اور بات ہوتی
غمِ روزگار میں تو مِرے اَشک بہہ رہے ہیں　　تِرا غم اگر رُلاتا تو کچھ اور بات ہوتی
میں جو یُوں مدینے جاتا تو کچھ اور بات ہوتی　　کبھی لَوٹ کر نہ آتا تو کچھ اور بات ہوتی
(وسائلِ بخشش، ص 384، 385)

گاڑی میں نعت گو شاعر سیّد اقبال عظیم صاحب کا کلام

سفرِ مدینہ کی ذوق اَفزا گھڑی ہو تو خوشی بھی خوشی سے جُھوم اُٹھتی ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت گاڑی میں بڑے ذوق و شوق سے آنکھیں بند کئے مختلف اشعار پڑھ رہے تھے اس دوران آپ نے نابینا نعت گو شاعر سید اقبال عظیم صاحب کے مشہورِ زمانہ کلام کے کئی اشعار پڑھے۔ اِسی کیفیت میں سارا سفر طے ہو گیا۔

مدینے کا سفر ہے اور میں نَم دِیدہ نَم دِیدہ
جَبیں افسردہ افسردہ قدم لَغزِیدہ لَغزِیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شَرمِندہ شَرمِندہ بدن لَرزِیدہ لَرزِیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

مدینے جاکے ہم سمجھے تقدُّس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فَضا سنجیدہ سنجیدہ

بَصارت کھو گئی لیکن بَصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادِیدہ نادِیدہ

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

ائیرپورٹ کی طرف روانگی اور دُعائے عطّار

گُزَشتہ سال کے سفر کی طرح اس سال بھی امیرِ اہلِ سنّت کی دُعاؤں میں ضُعف و نَقاہَت (یعنی کمزوری) کے سبب ویل چیئر (Wheelchair) پر طواف کی بجائے پیدل طواف کرنے کی دعا شامل تھی جو آپ دورانِ سفر وقتاً فوقتاً مانگتے رہے۔ گھر سے ائیرپورٹ جاتے ہوئے آپ بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں: یااللہ پاک! تیرے گھر کا جب بھی طواف کروں، پیدل کروں، ویل چیئر یا سواری پر نہیں بلکہ تیری دی ہوئی طاقت سے تیری رِضا کے لئے اپنے پاؤں پر چل کر طواف کروں۔

ہر برس کاش! آ کے مکّے میں
لُطف اٹھاؤں طواف کا یارب

(وسائلِ بخشش، ص 81)

اِحرام کی نیّت

خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت اِمسال(یعنی اِس سال) بھی امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ سے پہلے عرب شریف مع فیملی حاضر ہو چکے تھے، جَدّہ شریف میں کچھ آرام و طعام کے بعد امیرِ اہلِ سنّت نے اِحرام پہن کر خوشبو لگا کر احرام کے نَفْل پڑھے، اَب عُمرے کی نیت کا وقت ہے، آپ نے سب کو عُمرے کی نیت کروائی۔[1]

زم زم شریف اور دُعائے امیرِ اہلِ سنّت

امیرِ اہلِ سنّت جس مکان میں ٹھہرے ہوئے تھے وہاں احرام باندھنے اور احرام کے نَفل ادا کرنے کے بعد آپ نے عُمرے کی نیت کی اور کھڑے ہو کر قِبلے کی طرف رُخ کرکے زم زم شریف پیا پھر یہ حدیثِ پاک بیان کی: یہ زمزم شریف جس (مُراد کے حاصل کرنے کی) نیت سے پیا جائے گا اُسی کے لئے ہے۔(ابن ماجہ، 3/490، حدیث:3062)(زم زم شریف پینے کے بعد آپ نے کچھ اس طرح دُعا مانگی:) یاربِّ مُصطفےٰ جَلَّ جَلَالُہٗ و صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کرم کر دے، بے حساب بخش دے، میرے ماں باپ کو، میرے بال بچوں کو، ہمارے سارے خاندان کو بخش دے، ہر دعوتِ اسلامی والے اور والی کی بے حساب مغفِرت کر دے۔ ساری اُمَّت کی بخشش فرما دے۔

جب کمرے سے باہر تشریف لائے تو روتے روتے چلتے ہوئے یہ دعا زبان پر جاری تھی۔ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ہم حَرَم کی طرف چل پڑے ہیں، رحمت کی نظر فرما! یا اللہ پاک! ہمارا چلنا آسان، پہنچنا آسان فرما اور اِسے قبول بھی فرما۔ بَس رحمت، رحمت، رحمت کر دے۔ پھر بڑے پُر ذوق انداز میں جھومتے ہوئے یہ اشعار پڑھتے ہوئے سُوئے حرم بڑھے۔

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ کعبہ
نظر شرمندہ شرمندہ ، بدن لَرزیدہ لَرزیدہ

1... اگر نیّت ہی جَدّہ شریف جانے کی ہے تو اب اِحرام کی حاجت نہیں ۔(رفیق الحرمین، ص325)

حُدودِ حرم میں داخلہ

دورانِ سفر وردِ لب تلبیہ "لَبَّیْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ۔" جاری ہے۔ جب گاڑی حُدودِ حرم کے قریب پہنچی اور کچھ ہی فاصلے سے اُس کی علامات نظر آنے لگیں تو آپ نے اپنے ساتھ موجود شُرَکا کو فرمایا: یہ سامنے مین روڈ پر جو گول محرابیں نظر آرہی ہیں اس کے اندر داخل ہونے سے حرم میں داخلہ ہو جائے گا۔ ان شاءَاللہُ الکریم عنقریب ہم حرم میں داخل ہوں گے، اللہ کریم اپنی رحمت سے ایمان و عافیت کے ساتھ داخلہ عنایت فرمائے۔ (اٰمین)

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا حرم کی ہے　　　بارش اللہ کے کَرَم کی ہے

امیرِ اہلِ سنّت نے حدودِ حرم میں داخل ہو کر اپنے ساتھ موجود اسلامی بھائیوں کو یہ دُعا پڑھائی: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ قَرَارًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا رِزْقًا حَلَالًا ترجمہ: اے اللہ پاک! مجھے اِس میں قرار اور رزقِ حلال عطا فرما۔ (رفیق الحرمین، ص90)

میں مکّے میں پھر آگیا یاالٰہی　　　کرم کا ترے شکریہ یاالٰہی

طواف و سَعی

کعبۃُ اللہِ المُشَرَّفہ کا طواف اور سعی کرتے ہوئے مختلف دُعائیہ اشعار زبان پر جاری تھے اور وقتاً فوقتاً آنکھوں سے سیلِ اَشک رواں (یعنی آنسو جاری) تھے۔۔۔

حَلق یا تَقْصِیر (1)

امیرِ اہلِ سنّت نے 19 جمادی الاولیٰ 1445 ہجری، 4 دسمبر 2023 کو عمرہ شریف

1 ... اسلامی بھائی حلق کریں یعنی تمام سر کے بال مُنڈوادیں یا تقصیر کریں یعنی کم از کم چوتھائی (1/4) سر کے بال اُنگلی کے پورے کے برابر کٹوائیں۔ اِسلامی بہنیں صِرف تقصیر کروائیں۔ (رفیق الحرمین، ص196، 197)

مکمل کرنے کے بعد حلق کی سنّت ادا کرتے ہوئے کچھ اِس طرح شُکرِ الٰہی ادا کیا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کا بڑا کرم ہوا کہ بغیر ویل چیئر کے پاؤں پر چل کر طواف و سعی کی سعادت ملی۔ اللہ کا جتنا احسان مانا جائے کم ہے۔

مَدَنی پھول: حلق کروانے میں زیادہ ثواب ہے کیونکہ حلق کروانے والوں کے لئے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے 3 بار رحمت کی دعا فرمائی ہے، البتّہ قَصر بھی ہوسکتا ہے اس کے لئے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک بار "**رحمت کی دعا**" فرمائی ہے۔

(بخاری، 1/574، حدیث: 1728 ماخوذاً)

جنّتُ المَعلیٰ

امیرِ اہلِ سنّت عمرہ شریف کی ادائیگی کے بعد مکۂ پاک میں قیام کے دوران کچھ مُقدّس مقامات کی زیارات کے لیے حاضر ہوئے اُن میں سے ایک یادگار زیارت گاہ جنّت المعلیٰ شریف ہے۔ آیئے! امیرِ اہلِ سنّت نے کس طرح اس مبارک قبرستان کا تعارف کروایا وہ پڑھتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مکۂ مکرمہ کی پیاری پیاری صبح بہاریں لُٹارہی ہے اور ہم مکۂ پاک کے سب سے مشہور قبرستان "**جنّتُ المعلیٰ**" میں حاضر ہیں۔ اِس مبارک قبرستان کا پرانا نام "**مَقابِرِ حَجون**" اور مشہور نام "**جنّتُ المعلیٰ**" ہے۔ اِس قبرستان میں تمام مسلمانوں کی پیاری پیاری امّی جان حضرتِ بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، صحابیِ رسول حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور کئی صحابہ و تابعین و تبعِ تابعین اور اولیائے کاملین آرام فرما ہیں۔ اللہ پاک اِن کے صدقے میں ہم سب کو بے حساب بخشے اور اِن کے فیوض و برکات سے ہم سب کو مالا مال کرے۔ ہم نیک پرہیزگار، عاشقِ رسول، عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت بن جائیں اور ساری اُمّت

بخشی جائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

اندر نہ جائیں

جنّتُ المَعلٰی شریف میں موجود مزارات کے اب قُبّے (یعنی گنبد) وغیرہ شہید کر دیئے گئے ہیں، مزارات شہید کر کے اُن پر راستے نکالے گئے ہیں لہٰذا باہر رہ کر دُور ہی سے اِس طرح سلام عرض کیجئے: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا اَھۡلَ الدِّیَارِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللہُ بِکُمۡ لَاحِقُوۡنَ ط نَسۡئَلُ اللہَ لَنَا وَلَکُمُ الۡعَافِیَۃَ

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے قبروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! اور ہم بھی اِن شاءَ اللہ آپ سے ملنے والے ہیں، ہم اللہ پاک سے آپ کی اور اپنی عافیت کے طالب ہیں۔

مسجدِ جنّ

اَلحمدُلِلّٰہ! اِس وقت ہم مکۂ مکرمہ کے مشہور قبرستان **"جَنَّتُ المَعْلٰی"** کے قریب واقع **"مسجدِ جنّ"** کے سائے میں حاضر ہیں۔ یہ وہ تاریخی مسجد ہے جہاں سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے نمازِ فجر میں قرآنِ کریم کی تلاوت سُن کر کچھ جنّات مسلمان ہوئے تھے۔

(عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، ص230)

بوڑھا جِنّ

حضرتِ سَہل بن عبدُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک **بوڑھے جنّ** کو دیکھا جو ایک قیمتی خوبصورت جُبّہ پہنے بیتُ اللہ شریف کی طرف منہ کر کے نَماز پڑھ رہا ہے، اس کے سلام پھیرنے پر انہوں نے اُسے سلام کیا، بوڑھے جن نے سلام کا جواب دیا اور کہا: آپ اِس جُبّے پر تعجّب کر رہے ہیں، یہ جبّہ 700 برس سے میرے پاس ہے، میں نے اِسی جبے میں

حضرتِ سیدنا عیسٰی روحُ اللّٰہ علیہ السّلام کا دیدار کیا ہے، اِسی میں پیارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے محمد رَّسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت کی سعادت پائی ہے۔ اور مزید سنئے! میں اُنہیں جنّات میں سے ہوں جن کے بارے میں سُورَۃُ الجنّ نازِل ہوئی ہے۔

(صفۃالصفوہ،4/357،بلد الامین، ص128)

مسجدُ الرَّایہ

اَلحمدُ لِلّٰہ! اِس وقت ہم مکۂ مکرّمہ کی مشہور **"مسجدِ جن"** کے قریب ہی سیدھے ہاتھ کی طرف واقع **"مسجد الرَّایہ"** کی زیارت سے مُشرَّف ہو رہے ہیں۔ اللّٰہ اکبر! رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے۔ عربی میں "رایہ" جھنڈے کو کہتے ہیں اور فتحِ مکہ کے موقع پر میرے پیارے پیارے آقا، سردارِ مکۂ مکرمہ، سرکارِ مدینۂ مُنوَّرہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنا مبارک جھنڈا یہاں گاڑا تھا، سُبحٰنَ اللّٰہ۔ (عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، ص231)

دُعا قبول ہونے کا مقام

اللّٰہ پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم جہاں جہاں تشریف لائے ہیں وہاں دعا قبول ہوتی ہے، جیسا کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں: حضورِ اقدس صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم کے تمام مَشاہدِ مُتبرَّکہ پر دُعا قبول ہوتی ہے۔ (فضائل دُعا، ص136 بتغیر)

"مَشاہد" مَشہد کی جمع ہے جس کے معنیٰ **"حاضر ہونے کی جگہ"** کے ہیں۔ (یعنی وہ تمام مقامات جہاں ہمارے پیارے آقا صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم ظاہری حیاتِ مبارکہ میں تشریف لے گئے ہیں۔)

دُعائے مصطفٰے صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور مسجدُ الرَّایہ پر جامع دُعا

مسجدُ الرَّایہ کے مبارک مقام پر امیرِ اہلِ سنّت نے حدیثِ پاک میں بیان کی گئی جامع دُعا

مانگی، جامع دعا وہ کہلاتی ہے جس کے الفاظ تھوڑے ہوں، معانی زیادہ۔(مراٰۃ المناجیح، 3/299)

وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنّم کے عذاب سے بچا۔

خادمِ نبی، حضرتِ اَنَس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اکثر یہ دُعا مانگا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری، 4/214، حدیث: 6389)

عشقِ رضا کے جلوے

امیرِ اہلِ سنّت نے گاڑی میں جاتے ہوئے اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا یہ شعر پڑھ کر اِس کی تشریح بیان فرمائی:

اے عشق تیرے صدقے جلنے سے چُھٹے سستے
جو آگ بجھا دے گی وہ آگ لگائی ہے
(حدائقِ بخشش، ص194)

شرحِ کلامِ رضا: عاشقِ ماہِ رسالت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کہہ رہے ہیں: ”اے عشق! میں تجھ پر قربان ہو جاؤں تُو بھی کیا نعمت ہے، تیرے اندر بھی ایک آگ (یعنی سوز) اور ایک طرح کی جلن ہے، عشق کی آگ جہنم کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔“

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا   رو رو کے مصطفٰی نے دریا بہا دیے ہیں
(حدائقِ بخشش، ص102)

مسجدِ خَیف شریف اور 70 انبیائے کرام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس وقت ہم مِنیٰ کی حسین وادی میں حاضری سے مُشرّف ہیں، مِنیٰ کے خیموں کا روح پَرْوَر مَنظر اور مشہور مسجد **"مسجد خیف"** اپنے جلوے لُٹا رہی ہے، یہ وہ مبارک مسجد ہے جس میں 70 انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے مزارات ہیں۔

(معجم کبیر، 12/316، حدیث: 13525)

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَااَنۡبِیَآءَ اللّٰہِ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

یااللہ پاک! مِنیٰ شریف، مسجدِ خیف شریف اور اِس میں آرام فرما انبیاءِ کرام علیہم السّلام اور ان کے بھی آقا محمد مصطفےٰ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے طُفیل ہمیں حج نصیب فرما اور مِنیٰ شریف کی اُن دِنوں (یعنی حج کے دِنوں) کی حاضریوں سے بھی مشرف فرما اور ہمارے ماں باپ بخشے جائیں، ساری اُمّت کی مَغْفِرت ہو۔ فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی غیب سے مدد فرما۔ یااللہ پاک! اِن پر رحمت کر دے، اِن پر رحمت کر دے، اِن پر رحمت کر دے۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

بڑا جی چاہتا ہے حج پہ آنے کو ۔۔۔ بُلاوا اب آئیگا کب یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

70 انبیائے کرام علیہمُ السّلام کا مقام

حَجَّۃُ الْوَدَاع کے موقع پر مکّے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہاں نماز ادا فرمائی ہے۔ مدینے کے سلطان، رَحمت عالَمِیّان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: صَلّٰی فِیۡ مَسۡجِدِ الۡخَیۡفِ سَبۡعُوۡنَ نَبِیًّا یعنی مسجدِ خَیف میں 70 انبیا (علیہمُ السّلام) نے نماز ادا فرمائی۔

(معجم اوسط، 4 117، حدیث: 5407)

ایک اور روایت میں فرمایا: فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ قَبْرُ سَبْعِیْنَ نَبِیًّا یعنی مسجد ِ خَیف میں 70 انبیا (علیہم السلام) کی قبریں ہیں۔ (معجم کبیر،12، 316، حدیث:13525)

اَب اِس مسجد شریف کی کافی توسیع ہو چکی ہے، مزارات کی زیارت نہیں ہو سکتی۔ زائرینِ کِرام کو چاہیے کہ بڑی عقیدت و احترام سے اِس مسجِد شریف کی زیارت کریں، انبیائے کرام علیہم السلام کی خدمتوں میں اِس طرح سلام عرض کریں: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْبِیَآءَ اللہ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ پھر ایصالِ ثواب کر کے دُعا مانگیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اپنا تعارف کروادیا (ایک واقعہ)

مکۂ پاک کی پیاری پیاری گلیوں، سڑکوں سے گزرتے ہوئے امیرِ اہلِ سنّت نے ایک بڑا پیارا مَدَنی پھول ارشاد فرمایا: بعض اوقات غُصَّہ حَماقت (یعنی بے وقوفی) سے شروع ہو کر ندامت تک ختم ہوتا ہے، مجھے ایک واقعہ یاد آیا کہ ایک مشہور شخص پر کسی کا پاؤں پڑ گیا تو وہ بدتمیزی کرتے ہوئے گالیاں بکنے لگا، غلطی سے پاؤں رکھنے والے شخص نے اپنا تعارف کروایا کہ "مَیں فلاں ہوں" (یعنی وہ بھی کوئی شخصیت تھا) تو جس نے گالی دی تھی، وہ بڑی شرمندگی سے کہنے لگا: آپ پہلے مجھے بتا دیتے مَیں اپنے اوپر کنٹرول کرلیتا اور اس طرح بد اخلاقی سے بات نہ کرتا تو پہلے والے شخص نے کہا: میں اپنا تعارف کیا کرواتا، آپ نے خود ہی (بد اخلاقی کا مُظاہَرہ کر کے) اپنا تعارُف کروادیا۔

نہ بولنے کا بول دیتا ہے

غُصّے میں آدمی بالکل بے قابو ہو جاتا اور بعض اوقات نہ بولنے کی باتیں بول جاتا ہے

حدیثِ پاک میں ہے: جہنّم کا ایک دروازہ ہے، جس سے وہی لوگ داخِل ہوں گے جن کا غصّہ اللہ پاک کی نافرمانی کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔(شعب الایمان،6/320،حدیث:8331)

اللہ پاک ہمیں سنجیدگی اپنانے کی توفیق دے اور غصّے پر کنٹرول نصیب کرے کہ جب بھی غصہ آئے ہمیں اس پر کنٹرول ہی کرنا چاہیے، کہیں یہ غصّہ ہمیں گناہ میں نہ ڈال دے۔ عظیم تابعی بزرگ حضرتِ حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اے آدمی! تو غصے میں خوب اُچھلتا ہے، کہیں اب کی اُچھال تجھے دوزخ میں نہ ڈال دے۔(احیاء العلوم،3/205)

اے پیارے بھائی! غصّے کی عادت نکال دے ”غصّہ“ کہیں نہ نار میں تجھ کو اُچھال دے

اللہ پاک سے ہم جہنّم کے عذاب اور غصے کی تباہ کاریوں سے پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں حِلْم و دَرگزر سے مالا مال کرکے نرمی عطا کرے۔ اللہ پاک مکۂ پاک کی پاکیزہ فضاؤں کے صدقے میں ہمیں بے جا غصے سے بچالے اور ہمیں امن والا بنادے سلامتی والا بنادے ہم سے لوگوں کو راحت پہنچے ہم سے لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

میدانِ مُزْدَلِفہ اور تمنّائے امیرِ اہلِ سنّت

میدانِ ”مُزْدَلِفہ“ بڑے نصیب والا میدان ہے کیونکہ اس مبارک میدان کو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے جلوے نصیب ہوئے اور قدم چومنے کی سعادت ملی ہے۔ یہاں کی فضاؤں نے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زُلفوں کے خوب بوسے لئے ہوں گے، محبوب

صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے خوب نظارے کئے ہوں گے۔ کاش! کاش! الیاس قادری اِس میدانِ مزدلفہ کا کوئی ذرّہ ہوتا، انسان نہ ہوتا۔

مسجدِ اِجابَہ (1)

اس وقت ہم **"مسجدِ اجابہ"** کے سائے میں کھڑے ہیں۔ بتایا جاتا ہے یہ وہی مسجد ہے جہاں پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے نماز ادا فرمائی تھی۔

قبولیّت کا مقام اور فلسطین کے عاشقانِ رسول کے لئے دعا

پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا جہاں (ظاہری زندگی مبارک میں) تشریف لانا ثابت ہے وہاں دعا قبول ہوتی ہے۔ یا اللہ پاک! ہماری اور ہر دعوتِ اسلامی والے، والی کی بے حساب مغفرت فرما۔ یا اللہ پاک! ساری اُمّت کی مغفرت فرما۔ اے اللہ پاک! یہ قبولیت کا مقام ہے، فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی غیب سے مدد فرما، اِن پر رحمت کی نظر فرما، اے اللہ پاک! ان کو آزمائش سے نکال دے۔ اے اللہ پاک! جو اِن میں شہید ہوئے بے حساب بخشے جائیں، جو بچھڑے ہیں اپنے پیاروں سے مل جائیں، جو زخمی ہیں وہ رُو بَہ صحت (یعنی تندرست) ہو جائیں۔ جن کی اَملاک (یعنی گھر، دکان، زمینیں، جائیدادیں وغیرہ) تباہ ہوئیں، یا اللہ پاک انہیں نِعمَ البدَل (یعنی اچھا بدلہ) عطا کر دے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

رسولِ پاک کی دُکھیاری اُمّت پر عنایت کر
مریضوں، غمزدوں، آفت نصیبوں پر کرم مولیٰ
(وسائلِ بخشش، ص99)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1... مکۂ پاک اور مدینۂ پاک دونوں مبارک شہروں میں اس نام سے مسجد ہے۔

راہِ مدینہ میں زیارت گاہ

مدینۂ پاک کی جانب سفر شروع ہوا تو مدینہ روڈ پر ''نَوارِیہ'' کے قریب مقامِ سَرِف پر تمام مسلمانوں کی پیاری پیاری امی جان حضرتِ بی بی میمونہ رضی اللہ عنہا کا مزارِ پُرانوار ہے یہ مزار شریف مکّۂ مکرّمہ سے باہر ہے۔ مدینے جانے والی گاڑی ایک اسلامی بھائی کی تھی، امیرِ اہلِ سنّت نے گاڑی سے اُتر کر حضرتِ بی بی میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں سلام عرض کرکے دُعا مانگی۔ یہ مزار مبارک سڑک کے بیچ میں ہے۔ یہاں چار دیواری بنا دی گئی۔

اَہلِ اِسلام کی مادرانِ شفیق ۔۔۔ بانُوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

چلو مدینے چلتے ہیں

عمرہ شریف اور زیاراتِ مکّہ کے بعد عاشقِ مدینہ امیرِ اہلِ سنّت اپنے قافلے کے ہمراہ سُوئے مدینہ روانہ ہوئے اور بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم میں بڑے ہی ادب و شوق کے عالَم میں روتے روتے حاضری کی سعادت پائی۔

مدینۂ پاک سے جُدائی

عاشقِ مدینہ امیرِ اہلِ سنّت پر ہجرِ مدینہ (یعنی مدینے سے جُدائی) بہت ہی شاق (یعنی دشوار) ہوتا ہے، امیرِ اہلِ سنّت فِراقِ رسول و دیارِ مقبول میں پُھوٹ پُھوٹ کر روتے ہیں۔ بڑے بوجھل قدموں سے واپسی کے لئے گاڑی میں بیٹھے اور تقریباً سارا رستہ ''الوداع یارسول اللہ'' کی صداؤں سے ہچکیاں باندھے روتے رہے۔ سچے عاشقِ رسول کی صحبت کسی نعمتِ عُظمیٰ

سے کم نہیں ،اِس صحبت سے فیض یافتہ ننھا منّا حَسَن رضا بھی ائیر پورٹ تک روتا رہا۔ امیرِ اہلِ سنّت جب عرب اَمارات اپنے گھر پہنچے تو اس وقت بھی ہجر و فِراقِ مدینہ سے دل چُور چُور تھا اور آپ دیوار سے لگ کر رو رہے تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت کی اس کیفیت کو شاید پنجابی شعر میں یوں بیان کیا جاسکے۔

او کیسیاں گھڑیاں سن مہمان ساں سوہنے دے
دل فیر وی کردا اے طیبہ دا سفر ہووے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

تحریراتِ امیرِ اہلِ سنّت

امیرِ اہلِ سنّت نے اِس بار بھی سفرِ حرمینِ طَیِّبَین میں اور واپسی پر چند اراکینِ شوریٰ اور ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کے نام تحریرات لکھیں۔ عاشقِ مکّہ و مدینہ ، امیرِ اہلِ سنّت کے قلم کے رنگ ،عشقِ رسول کے سنگ پڑھیں۔ اللہ پاک نصیب کرے تو یادِ مکّہ و مدینہ میں آنسو بہایئے۔

اللہ

یادِ سفرِ مدینہ
امیرِ اہلسنت کے دوران کی ہوئی تحریر

صلوا علی الحبیب
صلی اللہ علی محمد
صلی اللہ علی محمد

دعوتِ اسلامی زندہ باد (آمین)

(یعنی دعوتِ اسلامی سلامت رہے - آمین)

دعائے عطار

یا اللہ پاک! جو کوئی اپنے گھر، دکان، دفتر، گاڑی وغیرہ پر "دعوتِ اسلامی زندہ باد" لکھے اُس کو دنیا و آخرت میں سلامت رکھ اور اُس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔

آمین بجاہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ
3-12-23
محمد الیاس قادری

(حاجی عمران نگران شوریٰ کیلئے تحفہ)

یادِ سفرِ مدینہ
تحریر: امارات تا جدہ شریف دورانِ پرواز

اللہ

ارشادِ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ:

"اللہ پاک کی نافرمانیاں اکثر اوقات نعمتیں زائل (یعنی کم یا ختم) ہونے کا سبب بنتی ہیں۔"

(فتح الباری ج ۱۱ ص ۳۰۳)

صلوا علی الحبیب
صلی اللہ علیٰ محمد

3-12-2023

حاجی محمد علی (رکنِ شوریٰ) کی خدمت
میں تحریری سوغات

(تحریر: امارات تا جدّہ شریف دورانِ پرواز)

یادِ سفرِ مدینہ

اللہ

حکایتِ ابنِ صحابی حضرت عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آپ کے پاس جب کوئی مہمان حاضر ہوتا تو اس کو **آبِ زمزم** پیش کرتے اور جسے کھانا کھلاتے اُسے **آبِ زمزم** بھی پلاتے۔ (اَخبارِ مکّہ لِلفاکہی 2/46 رقم: ۱۱۱۸، ۱۱۱۷)

محمد الیاس قادری

۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ

3-12-23

صلّوا على الحبيب
صلّى اللهُ على محمّد

مُعاف کرنے میں فائدہ ہے

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ پاک تیری وجہ سے کسی مسلمان کو عذاب دے

اس میں تیرے لئے کوئی بھلائی نہیں۔

(یعنی مُعاف کر دینے میں تیرا کیا جاتا ہے) (سیر اعلام النّبلاء ۱۱/۱۸۱)

صلّوا علَی الحبیب   صلَّی اللہُ علٰی محمّد

پیارے سفرِ مدینہ
امارات تا جدہ شریف
دورانِ پرواز کی تحریر

اللہ

دل کیلئے زیادہ فائدہ مند شے

حضرت محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"میں نے صالحین (یعنی نیک بندوں) کے ذِکرِ خیر سے زیادہ فائدہ مند کوئی چیز دل کے لئے نہ دیکھی"۔ (صفۃ الصفوۃ ص ۱۸)

محمد الیاس قادری
۱۱ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۴ھ
23-7-23

صلوا علی الحبیب
صلی اللہ علی محمد

عبد الوہاب عطاری (رکنِ شوریٰ)
کیلئے تحریری سوغات

بیادِ سفرِ مدینہ

اللہ

میری خواہش ہے کہ "سفرِ مدینہ" میں

"بات چیت کم سے کم" کروں۔

(تعاون کی درخواست ہے)

صلّوا علی الحبیب
صلّی اللہ علیٰ محمد

مدینہ
محمد الیاس قادری
۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ
3-12-23

الحمد للہ الکریم ہمارا طیّارہ دورانِ تحریر
جدہ شریف کے ایئرپورٹ پر اُتر چکا

الله

یادِ سفرِ مدینہ

تحریرِ رحل اجدہ شریف

میرے لئے سب سے اچھا تحفہ ہے: "سلام" دینا

صحابیِ نبی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "مجھے میرے کسی مسلمان بھائی نے ایسا تحفہ نہیں دیا جو سلام سے زیادہ مجھے پسند ہو۔" (الزھد للامام احمد بن حنبل ص 116 دار الکتب العلمیہ، بیروت)

محمد الیاس قادری مدنی

جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

3-12-

حاجی محمد اسلم عطاری (رکن شوریٰ)
خانپور والے کی خدمت میں تحریری سوغات۔

صلّوا علی الحبیب
صلّی اللہ علیٰ محمّد

یادِ سفرِ مدینہ
(تحریر برِ حل (جدّہ شریف)

اللہ

غم دور ہوں اور عقل بڑھے

حضرتِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
جو اپنا لباس صاف رکھے اُس کے غم کم ہو جائیں گے
اور جو خوشبو لگائے اُس کی عقل بڑھے گی۔

(احیاء العلوم (اردو) ج۵ ص 561)

صلوا علی الحبیب
صلی اللہ علیٰ محمد

۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ
3-12-23
محمد الیاس عطار قادری

یادِ مدینہ
تحریرِ مدینہ

اللہ

ایک فرمانِ آخری نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم یہ بھی ہے:

"جس نے مدینہ کی تنگدستی اور سختی پر صبر کیا میں قیامت میں اُس کی شفاعت کروں گا یا اُس کے حق میں گواہی دوں گا۔" (مجمع الزوائد ج ۳ ص ۵۷۷، حدیث: ۵۸۱۹)

صلّوا علی الحبیب
صلّی اللہ علیٰ محمد

واہ! کیا بات ہے مدینے کی

مدینہ الیاس قادری

رکنِ شوریٰ حاجی محمد فاروق جیلانی
کی خدمت میں سوغات ہے

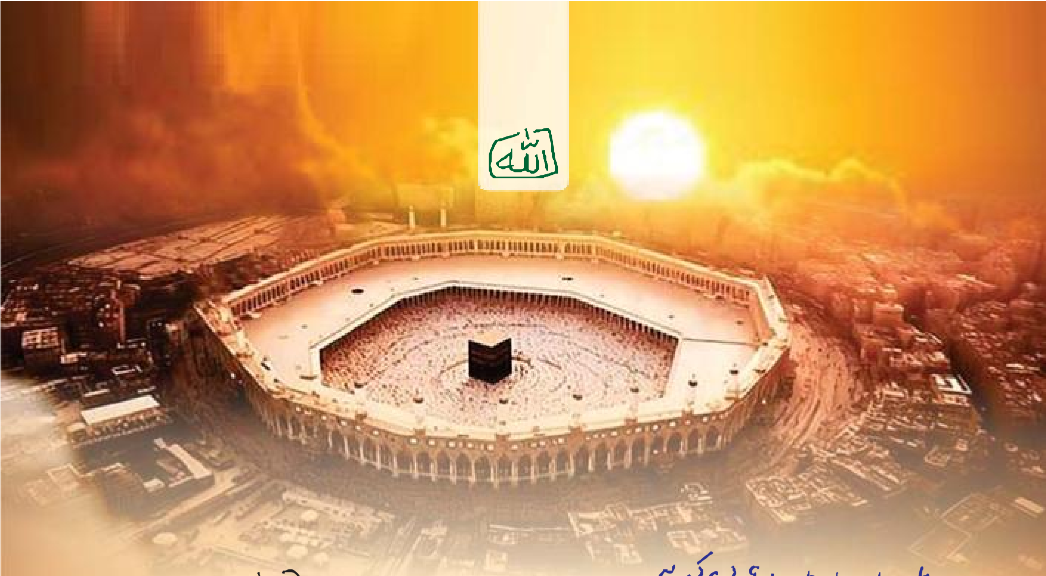

یادِ راہِ مدینہ
تحریر: راہِ مدینہ

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا عرب کی ہے
خوب رحمت برستی رب کی ہے

مکے کی گرمی کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم:

'' جو شخص دن کے کچھ وقت مکّے کی گرمی پر صبر کرے جہنّم کی آگ اُس سے دُور ہو جاتی ہے۔ ''

صلّوا علی الحبیب
صلّی اللہ علیٰ محمّد

6-12-23

(رکنِ شوریٰ حاجی بغداد رضا کیلئے سوغات)

(الحمد للہ الکریم مکۂ پاک سے مدینۂ پاک
ہماری گاڑی رواں دواں ہے)

آہ! امین مدینہ چھوڑ آئے

سنّت کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

"جس نے میری سُنَّّت سے مَحبّت
کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس
نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت
میں میرے ساتھ ہوگا۔" (ابنِ عساکر ج ۹ ص ۳۴۳)

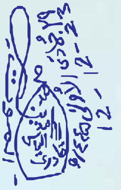

صلّوا علی الحبیب
صلّی اللہ علیٰ محمّد

اَلفِراق وَالفِراق اے پیارے آقا الفِراق پھر بلالو جلد آقا ئے مدینہ الوداع
(رکنِ شوریٰ الحاج سیّد لقمان شاہ صاحب کی خدمت میں تحریری سوغات)

آہ! فرقتِ مدینہ

آہ! میں مدینہ چھوڑ آیا

دوسروں کے عیب مت ڈھونڈو

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "دوسروں کے عیب ڈھونڈنے سے بچنے والے کو اپنے عیبوں کی اصلاح کی توفیق ملتی ہے۔" (المنبہات)

مکّے کی حسیں شام کی دیکھوں میں بہاریں
پھر دیکھوں مدینے کی شہا! صُبحِ دل آرا

صلّوا علی الحبیب
صلّی اللہ علیٰ محمّد

۱۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۵ھ
27-12-2023

(حاجی وقار المدینہ کی خدمت میں سوغات)

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ / خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت الحاج ابو اُسید عُبید رضا مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی جانب سے ہر ہفتے ایک رسالہ پڑھنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ مَاشَاءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں یہ رسالہ پڑھ یا سُن کر امیرِ اہلِ سنّت / خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت کی دُعاؤں سے حصہ پاتے ہیں۔ یہ رسالہ Audio میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.Dawateislami.net

یا Read and listen Islamic book

ایپلی کیشن سے فری ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ ثواب کی نیت سے خود بھی پڑھیں اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کریں۔

(شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

978-969-722-454-8
01082389

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net